اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو،

اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو،
ہر ایک جگہ ہے شیطاں، بچ کے قدم بڑھاؤ،

ہے ہوش، حوصلہ بھی، ہوشیاری بھی ہے تم میں،
شر کو شکست دینا، بیداری بھی ہے تم میں،
تم کام ایسے کر لو، شیطانیت مٹا دو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

اب قوم کی ترقی، ہاتھوں میں ہے تمھارے،
مجدھار میں ہو کشتی، لے جانا تم کنارے،
کرنی ہے دور مشکل، پختہ ارادہ کر لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

بگڑے گا کام تم سے، جلدی کرو گے جس میں،
بن پائے گا وہ تم سے، شامل صبر ہو جس میں،
راضی خدا ہو جس میں، اس میں ہی من لگاؤ،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

چادر ہو جتنی لمبی، پھیلاؤ پیر اتنے،
کیسے ادا کرو گے، تم قرض لوگے جتنے،
کم کر لو خواھیشاتیں، خرچوں کو قید کر لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

ہے رسم ایک مقدس، ہے شرم کی نشانی،
گھر میں ہے اس سے زینت، خوشیوں کی ہے کہانی،
شادی ہے خوبصورت، وعدے کو تم نبھا لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

ہے ایک شرابِ جنت، جو ہے خدا نے بخشی،
تم کو عبادتوں سے، اس کی جزا ملے گی،
عادت شرابِ بد کی، تم خود سے اب چھڑا دو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

ہر چیز کے ہیں دو رخ، اچھا بھی ہے برا بھی،
ہر ہاتھ میں ہے موبائل، بچہ، بوڑھا، جواں بھی،
ایک خاص وقت دے کر، فائدہ تم اٹھا لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

تم کو اگر کہے کوئی، "جین-زی" کی پوت ہو تم،
سنجیدگی سے کہنا، نادانی میں نہیں گم،
محنت ہے خوب کرنی، اٹھو قدم بڑھاؤ،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

کچھ وقت گزرنے میں، جو آتا ہے جاتا ہے،
کوئی ایک ہی حالت میں، خود کو نہیں پاتا ہے،

طاقت میں جوانی میں، پانا ھے جو تم پا لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

مولی کی تمنا ھے، آباد ر ھو تم سب،
کرتے ھیں دعا ھر دم، تم کو دے ترقی رب،
مولی جو کھے سن لو، مولی جو کھے کر لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

کاغذ، قلم یہ دفتر، کافی نھیں ھے انور،
کچھ کر کے دکھا دو تم، ھے یہ سوال لب پر،
مل کر ارادہ کر لو، ھاتھوں میں ھاتھ لے لو،
اے قوم کے جوانو، خود کو ذرا سنبھالو۔

مشکوة الهادي: ربیع الاول انے ربیع الآخر ١٤٤٨